کارروائی اجلاس مجلس عاملہ

ادارہ

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین امابعد:

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کا ایک اہم اجلاس یکم صفر المظفر ۱۴۳۱ھ بمطابق ۱۷ جنوری ۲۰۱۰ء بروز اتوار صبح ساڑھے دس بجے جامعہ فاروقیہ، فیز ۲ حب ریور روڈ کراچی میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت صدر وفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم نے فرمائی، نظامت کے فرائض ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے سرانجام دیے۔

اجلاس میں مندرجہ ذیل عہدیدارانِ وفاق اور عاملہ کے اراکین نے شرکت کی:

نمبر شمار	نام	نام مدرسہ	پتہ
01	حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب (صدر وفاق)	مہتمم جامعہ فاروقیہ	شاہ فیصل کالونی کراچی نمبر ۲۵
02	حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب (نائب صدر)	مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ	علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
03	حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب (رُکن)	صدر جامعہ دارالعلوم کراچی	کے ایریا کورنگی کراچی نمبر 14
04	حضرت مولانا مشرف علی تھانوی صاحب (خازن)	مہتمم دارالعلوم الاسلامیہ	کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
05	حضرت مولانا انوار الحق صاحب (نائب صدر)	نائب مہتمم دارالعلوم حقانیہ	اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ

06	حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب (ناظم اعلیٰ)	مہتمم جامعہ خیر المدارس	اورنگ زیب روڈ ملتان
07	حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب (ناظم پنجاب)	مہتمم دارالعلوم فاروقیہ	قائداعظم کالونی ڈھمیال روڈ، راولپنڈی
08	حضرت مولانا ڈاکٹر سیف الرحمٰن صاحب (ناظم سندھ)	ناظم جامعہ عربیہ مفتاح العلوم	سائٹ ایریا حیدرآباد
09	حضرت مولانا عبدالمجید صاحب (رُکن)	شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ باب العلوم	کہروڑپکا لودھراں
10	حضرت مولانا مفتی زرولی خان صاحب (رُکن)	مہتمم جامعہ احسن العلوم	گلشن اقبال نمبر 2 کراچی
11	حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب (رُکن)	نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ	فیروز پور روڈ مسلم ٹاون لاہور
12	حضرت مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب (رُکن)	مہتمم دارالعلوم الاسلامیہ	چھتر دومیل مظفرآباد
13	حضرت مولانا مفتی محمد طیب صاحب (رُکن)	مہتمم جامعہ اسلامیہ امدادیہ	گلشن امداد ستیانہ روڈ فیصل آباد
14	حضرت مولانا مفتی محمد طاہر مسعود صاحب (رُکن)	مہتمم جامعہ مفتاح العلوم	چوک سیٹلائٹ ٹاون سرگودھا
15	حضرت مولانا ارشاد احمد صاحب (رُکن)	مہتمم دارالعلوم عیدگاہ	کبیروالہ ضلع خانیوال
16	حضرت مولانا عبدالمجید صاحب (رُکن)	مہتمم جامعہ قاسمیہ شرف الاسلام	چوک سرور شہید ضلع مظفرگڑھ
17	حضرت مولانا قاری مہراللہ صاحب (رُکن)	مہتمم الجامعۃ المرکزیہ تجوید القرآن	سرکی روڈ کوئٹہ پوسٹ بکس نمبر 100
18	حضرت مولانا مفتی محمد صلاح الدین صاحب (رُکن)	مہتمم جامعہ دارالعلوم چمن	پوسٹ بکس ۲ صفہ ٹاؤن چمن، قلعہ عبداللہ

19	حضرت مولانا محمد قاسم صاحب (رُکن)	شیخ الحدیث دار العلوم اسلامیہ عربیہ	شیر گڑھ، مردان
20	حضرت مولانا عطاء اللہ شہاب صاحب (رُکن)	مہتمم دار العلوم گلگت	محلّہ کڑوٹ، گلگت
21	حضرت مولانا سعید یوسف صاحب (رُکن)	جامعہ اسلامیہ تعلیم القرآن	پلندری ضلع سدھنوتی (آزاد کشمیر)
22	حضرت مولانا محمد یوسف صاحب (رُکن)	مہتمم دار العلوم حسینیہ	شہداد پور ضلع سانگھڑ
23	حضرت مولانا مفتی عطاء الرحمٰن صاحب (رُکن)	مہتمم دار العلوم مدنیہ	ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور
24	حضرت مولانا محمد ادریس صاحب (رُکن)	شیخ الحدیث جامعہ عربیہ انوار العلوم	کنڈیاور ضلع نوشہرو فیروز
25	حضرت مولانا قاری عبد الرحمٰن صاحب (رُکن)	مہتمم عربیہ دار القرآن	کرخ ضلع خضدار
26	حضرت مولانا اسماعیل صاحب (نمائندہ) حضرت مولانا عبد الغفور قاسمی صاحب	جامعہ دار الفیوض الہاشمیہ	سجاول ضلع ٹھٹھہ

اجلاس کا آغاز حضرت مولانا قاری مہر اللہ صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے تمام اراکین کی اجلاس میں تشریف آوری پر انہیں خوش آمدید کہا اور ان کا شکریہ ادا کیا، اور صدر وفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم کی علالت کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت وفاق دامت برکاتہم کو عارضۂ قلب لاحق ہوا تھا اور ڈاکٹرز کی رائے کے مطابق انجو پلاسٹی ضروری تھی، چنانچہ الحمد اللہ کامیاب انجو پلاسٹی ہوگئی ہے اور بحمد اللہ حضرت اب رُوبصحت ہیں، لیکن ڈاکٹرز کی طرف سے حضرت پر تین ماہ سفر کرنے کی پابندی ہے۔ اس لئے عاملہ کا یہ اجلاس جامعہ فاروقیہ، کراچی میں ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم کو شفاءِ کامل اور درازی عمر نصیب فرمائے۔ آمین

حضرت ناظم اعلیٰ مدظلہم نے حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم کی جانب سے بحیثیت صدر وفاق و بحیثیت میزبان اور حضرت مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے تمام عہدیداران وفاق و ارکان عاملہ کا مکرر شکریہ

ادا کیا اوراس امر کی بطور خاص تحسین فرمائی کہ آپ حضرات ملک کے ایک کونے سے دوسرے کونے میں وفاق المدارس العربیہ کے اجلاس میں شرکت کے لئے تشریف لائے ہیں۔

لائحہ عمل

(۱) گزشتہ اجلاس کی کارروائی کی توثیق: حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے گزشتہ اجلاس منعقدہ ۱۱ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ بمطابق ۸؍اپریل ۲۰۰۹ء بروز بدھ کی کارروائی کی خواندگی برائے توثیق پیش فرمائی۔ تمام اراکین نے اس کی توثیق فرمائی۔

(۲) مجلس شوریٰ کے اجلاس کے انعقاد پر غور: حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے فرمایا کہ حسب ضابطہ "دستورِ وفاق" سال میں ایک مرتبہ مجلس شوریٰ کا اجلاس بلایا جانا ضروری ہے، شوال المکرّم میں یہ اجلاس بلایا جانا تھا مگر شوال میں مدارس میں سالانہ داخلوں کی مصروفیت کی وجہ سے یہ اجلاس نہیں بلایا جاسکا۔ ذیقعدہ میں بعض ارکان عاملہ وشوریٰ کے سفر حج کی وجہ سے یہ اجلاس نہیں ہوسکا۔ اس کے بعد حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم کی علالت کی وجہ سے تاہنوز شوریٰ کا اجلاس نہیں ہو سکا، اور حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم تین ماہ تک کراچی سے باہر کا سفر نہیں فرماسکتے۔ مزید تین ماہ تک اجلاس موخر کرنا بھی مناسب معلوم نہیں ہوتا۔ لہٰذا طے ہوا کہ مجلس شوریٰ کا آئندہ اجلاس کراچی میں منعقد کیا جائے۔ چنانچہ مورخہ ۱۴؍فروری ۲۰۱۰ء بروز اتوار صبح ۱۰ بجے مجلس عاملہ اور ۱۵؍فروری ۲۰۱۰ء بروز پیر صبح ۹ بجے مجلس شوریٰ کا اجلاس کراچی میں ہوگا۔

اجلاس میں شوریٰ کی تعداد کے مسئلہ پر بھی تفصیلی غور خوض کیا گیا اور ہمہ جہت آراء سامنے آنے کے بعد یہ طے کیا گیا کہ فی الحال ارکان شوریٰ کی موجودہ تعداد برقرار رکھی جائے گی البتہ مجلس عاملہ میں کماً وکیفاً تبدیلی مناسب ہے جس کے لئے مجلس شوریٰ کے آئندہ اجلاس میں "دستور" میں ترمیم کی تجویز پیش کی جائے۔

(۳) نصابی کمیٹی کے مجوزہ نصاب تعلیم پر غور: نصابی کمیٹی کے مجوزہ نصاب تعلیم پر غور کیا گیا، بعض تبدیلیوں اور ترجیحات کے ساتھ مندرجہ ذیل نصاب منظور کیا گیا۔

درجہ سابعہ:

رقم	الورقۃ	اسماء الکتب
۱	**الورقة الاولیٰ**	**التبیان فی علوم القرآن ، شرح نخبة الفکر ، اسلام اور جدید معیشت و تجارت**
۲	**الورقة الثانیه**	**بیضاوی (ربع اوّل)**
۳	**الورقة الثالثة**	**مشکوٰة المصابیح (المجلد الاول)**
۴	**الورقة الرابعة**	**مشکوٰة المصابیح (المجلد الثانی)**
۵	**الورقة الخامسة**	**الهدایة (المجلد الثالث)**

درجہ عالیہ (بنین):

درجہ سادسہ کے الورقۃ الخامسۃ میں مندرجہ ذیل کُتب طے کی گئیں۔ عقیدہ طحاویۃ، شرح العقائد، آسان فلکیات اور آئینہ قادیانیت۔ اس میں فہم فلکیات کی بجائے آسان فلکیات کو رکھا گیا ہے اور آئینہ قادیانیت کا اضافہ کیا گیا ہے۔

''آئینہ قادیانیت'' اگرچہ مطالعہ کی کتاب ہوگی لیکن اس میں سے سوالیہ پرچہ میں سوال ضرور ہوگا۔

حضرت مولانا سعید یوسف خان صاحب نے رائے پیش فرمائی کہ ''عقائد اہل السنۃ والجماعۃ'' مصنفہ مفتی محمد طاہر مسعود صاحب، عقائد کے حوالے سے بہت موزوں اور مفید کتاب ہے، اسے بھی شامل نصاب کرنا چاہئے۔ حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب ناظم وفاق پنجاب، حضرت مولانا ڈاکٹر سیف الرحمٰن صاحب ناظم وفاق سندھ نے اس رائے کی تائید فرمائی۔ حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے فرمایا کہ یہ کتاب نصابی کمیٹی کے زیر غور ہے اور میری رائے میں یہ کتاب قدرے تلخیص کے بعد نصاب کے لئے شاید زیادہ مناسب ہو۔ ''نصاب کمیٹی'' کی رائے کے مطابق مزید کارروائی کی جائے۔

دراسات کا نصاب:

مجلس عاملہ نے بعض ترامیم کے ساتھ دراسات کے دوسالہ نصاب سے اتفاق کیا۔ تاہم حضرت اقدس وفاق نے فرمایا کے دراسات کے نصاب کا دورانیہ تین سال ہی رکھا جائے کیونکہ بہت سی جگہوں پر اس کی تعلیم جزوقتی بھی دی جاتی ہے۔ تاہم اس کو مزید مفید بنایا جائے۔ حضرت صدر وفاق کی تجویز کی روشنی میں مولانا رشید اشرف صاحب رُکن نصابی کمیٹی کی تشکیل کی گئی کہ وہ حضرت مولانا محمد یوسف مسئول نصابی کمیٹی کی معیت میں صدر وفاق سے ہدایات حاصل کر کے ایک جامع مسودہ مرتب کر کے مجلس عاملہ کے آئندہ اجلاس میں پیش کریں۔ مجلس عاملہ کے اتفاق کی صورت میں اسے دوبارہ مجلس شوریٰ میں نظرثانی کے لئے پیش کر کے منظور کروایا جائے گا۔

مولانا رشید اشرف صاحب اس سلسلہ میں حضرت صدرالوفاق مدظلہم سے رابطہ فرمائیں گے۔

درس نظامی (بنات) کا چار سالہ نصاب:

مجلس عاملہ کے سامنے بنات کا چار سالہ اور چھ سالہ مجوزہ نصاب پیش کیا گیا۔ جس میں مجلس عاملہ نے بعض کُتب کی ترامیم کے ساتھ اتفاق کرتے ہوئے جناب ناظم اعلیٰ سے استفار کیا کہ طالبات کے مجوزہ نصاب کو ماہنامہ وفاق المدارس میں برائے تشہیر شائع کیا گیا تھا اور ارباب مدارس سے اس پر تجاویز طلب کی گئی تھیں۔ کیا اس پر کچھ تجاویز آئی ہیں؟ جناب ناظم اعلیٰ نے جواب میں فرمایا ''اسی فیصد مدارس نے اس سے اختلاف کیا اور متبادل تجاویز بھجوائیں جنہیں نصابی کمیٹی کے صدر، مسئول اور معاون کو غور کے لئے بھجوادیا گیا تھا۔ ,,نصاب کمیٹی،، کے تجویز کردہ نصاب چار سالہ و چھ سالہ کو

مجلس عاملہ نے منظور کرتے ہوئے مجلس شوریٰ میں پیش کرنے کا فیصلہ فرمایا۔نصاب درج ذیل ہے۔

ثانویہ خاصہ سال اوّل للبنات

(۱)...... علم الصرف (ج۔۱۔۲۔۳) مع اجراء۔اس کے لئے ''تمرین الصرف'' (مطبوعہ نشریات اسلام، کراچی) سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

(۲)......علم النحو مع اجراء،اس کے لئے ''تمرین النحو'' اور ''تسہیل النحو'' سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

(۳)......بہشتی زیور (ج۔۲۔۳۔۴)۔

(۴)......جوامع الکلم (حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ) بعدہٗ زادالطالبین۔

(۵)......الطریقۃ العصریہ (ج۔۱)،عربی کا معلم (حصہ اوّل،دوم) مولانا عبدالستار خان صاحب۔

(۶)......ترجمہ ومختصر تفسیر پارۂ عم۔

(۷)......حدر آخری پانچ پارے (دیکھ کر) مع حفظ ربع آخر پارہ عم اور مخارج وصفات جو باقاعدہ پڑھائے جائیں گے۔

ثانویہ خاصہ سال دوم (للبنات)

(۱)......ترجمہ ومختصر تفسیر قرآن مجید (سورۂ یونس تا اختتام سورۂ عنکبوت)

(۲)......صرف......علم الصیغہ مع خاصیات ابواب

(۳)......فقہ...... مختصر القدوری مکمل

(۴)......نحو...... شرح مائۃ عامل (نوع اوّل با ترکیب)، ہدایۃ النحو

(۵)......اصول فقہ......آسان اصول فقہ مکمل مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب (مطبوعہ ادارۃ القرآن، کراچی) واصول الشاشی تاختم کتاب اللہ

(۶)......ادب ومنطق...... قصص النبیین (ج۔۱۔۲۔۳)،تیسیر المنطق

عالیہ سال اوّل (للبنات)

(۱)......۱۔ترجمہ ومختصر تفسیر قرآن مجید (سورۂ فاتحہ تا ختم سورۂ توبہ)

۲۔ترجمہ ومختصر تفسیر قرآن مجید (سورۂ روم تا ختم سورۂ مرسلات)

(۲) حدیث......مشکوٰۃ (ج۔۲) مع خیر الاصول

(۳) فقہ......ہدایہ (اوّل)

(۴) اصول الشاشی (بحث سنت واجماع)، سراجی تا ختم باب الرّد

(۵) بلاغت......دروس البلاغۃ (مکمل)

(۶) ادب عربی...... قصص النبیین (ج ۴-۵)، العقیدۃ الطحاویۃ (متن)

ملحوظ: ترجمہ قرآن مجید کے دو گھنٹے ہوں گے۔ البتہ پرچہ ایک ہوگا۔

عالیہ سال دوم (للبنات)

پہلا پرچہ: مشکوٰۃ (اوّل)

دوسرا پرچہ: (۱) موطا امام مالکؒ (کتاب الجامع کے شروع سے آخر کتاب تک)، (۲) موطا امام محمدؒ کتاب النکاح سے باب العقیقہ کے آخر تک)، (۳) شمائل ترمذی (مکمل) (یعنی مؤطین مع الشمائل)۔ تینوں کتابوں میں سے ایک ایک سوال آجائے گا۔

تیسرا پرچہ: (۱) سنن ابن ماجہ کا مقدمہ والا حصہ یعنی صرف المقدمہ کے ابواب، ابواب الطہارۃ کے

(۲) سنن نسائی (کتاب الزینۃ و کتاب الاستعاذۃ) ہر کتاب سے ایک ایک سوال ہوگا۔

چوتھا پرچہ: جلالین (سورۃ البقرہ، سورۃ النساء، سورۃ الاحزاب، سورۃ النور، سورۃ الطلاق، سورۃ التحریم)

پانچواں پرچہ: ہدایہ ثانی (کتاب العتاق اور کتاب الحدود کے بغیر)

چھٹا پرچہ: نورالانوار (کتاب اللہ کے آخر تک)

عالیہ سال اوّل (للبنات)

پہلا پرچہ:...... منتخب ابواب ہدایہ اخیرین (ہدایہ ثالث کے یہ ابواب داخل ہیں: کتاب البیوع، کتاب الکفالۃ، کتاب الحوالۃ، کتاب المضاربۃ، کتاب الودیعۃ، کتاب العاریۃ، کتاب الہبۃ، کتاب الاجارات)، (ہدایہ ثالث کے یہ ابواب خارج ہیں: کتاب الادب القاضی، کتاب الشہادۃ، کتاب الرجوع عن الشہادۃ، کتاب الدعویٰ، کتاب الاقرار، کتاب الصلح، کتاب المکاتب، کتاب الولاء، کتاب الماذون) ہدایہ رابع کی صرف ''کتاب الحظر والاباحۃ'' داخل ہے۔ باقی ابواب خارج ہیں۔

دوسرا پرچہ: شرح عقائد (از عذاب قبر تا آخر)، الانتباهات المفيدة

تیسرا پرچہ: مختارات الادب (ج۔۱) (للندوی)، قصیدہ بردہ

چوتھا پرچہ: ابوداؤد شریف (ج۔۱)

پانچواں پرچہ: تیسیر مصطلح الحدیث، الفوز الکبیر

چھٹا پرچہ: جامع ترمذی (ج۔۲) باستثناء کتاب العلل

عالیہ سال دوم (للبنات)

پہلا پرچہ: صحیح بخاری (ج۔۱)

دوسرا پرچہ: صحیح بخاری (ج۔۲)
تیسرا پرچہ: صحیح مسلم (ج۔۱)
چوتھا پرچہ: صحیح مسلم (ج۔۲)
پانچواں پرچہ: ابوداؤد شریف (ج۔۲)
چھٹا پرچہ: جامع ترمذی (ج۔۱)

دوپہر دو بجے اجلاس کی پہلی نشست حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم کی دعا سے اختتام پذیر ہوئی۔

☆......☆......☆

دوسری نشست

اجلاس کی دوسری نشست کا آغاز سہ پہر سوا چار بجے حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم اپنے ضعف کی بناء اس نشست میں شریک نہیں ہوئے تاہم جامعہ فاروقیہ فیز ۲ کراچی ہی میں تشریف فرما رہے، اجلاس کی صدارت اوّلاً حضرت مولانا انوار الحق صاحب دامت برکاتہم نائب صدر وفاق نے فرمائی۔ بعد ازاں حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب نائب صدر وفاق نے اجلاس کی صدارت فرمائی۔ نظامت کے فرائض ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے سرانجام دیئے۔

(۴) اردو، سائنس بورڈ کے تحت وفاق کے نصاب تعلیم میں شامل کرنے کے لئے کُتب کی تیاری: حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے بتلایا کہ ڈپٹی ڈائریکٹر اردو سائنس بورڈ محترم جناب جمیل احمد صاحب نے حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم کی طرف دینی مدارس کے لئے اردو سائنس کی چند کُتب تیار کرنے کے حوالے سے ایک خط تحریر کیا تھا اس خط میں انہوں نے اس موضوع پر مجوزہ کتب اور ان کے مواد کے بارے میں رائے طلب کی تھی، کہ آپ کے مدارس کے لئے یہ کتب کس حد تک موزوں ہوں گی۔ حضرت ناظم اعلیٰ مدظلہم نے وہ خط اور خط کا جواب جو حضرت ناظم اعلیٰ مدظلہم نے تحریر فرمایا تھا، پڑھ کر سنایا۔ اس پر غور وخوض کے بعد طے ہوا کہ اس سلسلہ میں ان حضرات کے ساتھ ایک مشاورتی اجلاس کیا جائے، اس اجلاس کی رپورٹ کی روشنی میں آئندہ اجلاس میں مزید غور کیا جائے۔

(۵) درجہ موقوف علیہ کا امتحان: گزشتہ سال ۱۴۳۰ھ میں آزمائشی طور پر درجہ موقوف علیہ کا امتحان وفاق کے تحت لیا گیا تھا۔ آئندہ یہ امتحان وفاق کے تحت لیا جائے یا نہ لیا جائے۔ گزشتہ سال امتحان کے کیا فوائد سامنے آئے۔ اس بارے میں فرداً فرداً تمام ارکان عاملہ سے رائے لی گئی، تمام ارکان عاملہ نے اتفاق رائے اسے مفید قرار دیا اور آئندہ بھی وفاق کے تحت درجہ موقوف علیہ کا امتحان لینے کے حق میں رائے دی۔ لہٰذا باتفاق رائے یہ طے ہوا کہ درجہ موقوف علیہ کا

امتحان ۱۴۳۱ھ سے وفاق کے تحت ہوا کرے گا اور اس میں کامیابی لازمی ہوگی۔ البتہ اس سال کے لئے یہ رعایت رکھی گئی کہ جو طالب علم ۱۴۳۰ھ میں درجہ موقوف علیہ کے امتحان میں شریک نہیں ہو سکا یا فیل ہو گیا، وہ ۱۴۳۱ھ میں عالمیہ سال دوم کا امتحان دے سکتا ہے۔ ۱۴۳۲ھ میں عالمیہ سال دوم کے لئے عالمیہ سال اوّل "موقوف علیہ" میں پاس ہونا ضروری ہوگا۔

(۶) ۱۴۳۰ھ کے میزانیہ کی منظوری، ۱۴۳۱ھ کے مجوزہ بجٹ پر بحث: حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے سالانہ گوشوارہ آمد و اخراجات برائے ۱۴۳۰ھ پڑھ کر سنایا۔ تمام اراکین عاملہ نے باتفاق رائے اس کی منظوری دی۔

(۷) داخلہ فیسوں میں اضافہ: ممتحنین اور نگران عملہ کے حق الخدمت میں ۴۰ فیصد اضافہ اور مہنگائی کی بناء پر مجلس عاملہ نے طلبہ و طالبات کی داخلہ فیسوں میں ۴۰ فیصد اضافہ کی منظوری دی۔ جس کے مطابق داخلہ فیسوں کی شرح درج ذیل ہوگی۔ اس کا اطلاق ۱۴۳۱ھ میں منعقد ہونے والے سالانہ امتحان سے ہوگا۔

درجہ	داخلہ فیس کی موجود شرح	داخلہ فیسوں کی مجوزہ شرح
تحفیظ القرآن الکریم	130	180
متوسطہ	135	190
ثانویہ عامہ	140	200
ثانویہ خاصہ	150	210
عالیہ	180	250
عالمیہ سال اوّل	210	300
عالمیہ سال دوم	220	310
دراسات دینیہ سال اوّل	140	205
دراسات دینیہ سال دوم	150	215
دراسات دینیہ سال سوم	180	255

(۸) دیگر امور باجازت صدر

(ا) مجلس عاملہ نے ملازمین وفاق کے لئے مندرجہ ذیل ضابطے منظور کیے۔

۱......فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے ڈیڑھ مہینہ (45 دن) رخصت باتنخواہ کی منظوری دی گئی۔

۲......عمرہ کی ادائیگی کے لئے (30 دن) کی رخصت بغیر تنخواہ ہوگی۔

۳......رخصت بیماری 10 یوم ہے۔ خدانخواستہ کسی ملازم کو مہلک بیماری کینسر، آپریشن، ہارٹ بائی پاس یا یرقان یا

حادثہ/وغیرہ ہونے پر 30 یوم رخصت ہوگی۔اس سلسلے میں مذکورہ مستقل ملازم کے لئے مصیبت کی گھڑی میں (علاج کا خرچہ) ایک ماہ کی اضافی تنخواہ بطور امداد دی جائے گی۔

۴......دوران ملازمت وفات کی صورت میں کم از کم چار ماہ دس دن (ایام عدت) کی تنخواہ بیوہ کو ادا کی جائے گی۔ (یہ مراعات مستقل ملازم کے لئے ہونگی)

۵......ضمنی امتحان کے اضافی وقت کی وجہ سے ماہِ شوال کی تنخواہ بیس فیصد اضافی الاونس کے ساتھ ادا کی جائے گی۔

۶......وہ غیر ملکی فضلاء جنھوں نے پاکستانی مدارس میں تحتانی درجات کے اسباق نہیں پڑھے انہیں حسب سابق تحتانی اسناد جاری نہ کرنے کا فیصلہ برقرار رکھا گیا۔

۷......ایسے فضلاء جنھوں نے ایک سال میں دو امتحان دیے ان کو متعلقہ مدارس کی تصدیق/تصریح کی بنیاد پر تحتانی اسناد جاری کی جائیں گی۔

۸......مولانا عبدالرحمٰن کوثر (مدینہ منورہ) کی طرف سے نصاب میں عربی زبان اور حفظ الحدیث کے متعلق ایک خط موصول ہوا۔اس قسم کا ایک اور خط بھی موصول ہوا ہے۔یہ دونوں خط غور وخوض کے لئے نصابی کمیٹی کے سپرد کردیئے گئے۔

۹......منہاج الشرعیہ کراچی کا الحاق معطل ہے۔انہوں نے بحالی الحاق کی درخواست دی ہے۔اس سلسلہ میں ایک تحقیقاتی کمیٹی بنائی گئی تھی،اس کی تحریری رپورٹ کے بعد مجلس عاملہ آئندہ اجلاس میں غور کرے گی۔

۱۰......جن مدارس میں غیر شرعی ماحول ہو یا وفاق کے قواعد وضوابط اور مسلک کا خیال نہ رکھا جاتا ہو، کے لیے مسئولین کو ھدایات کیں کہ وہ اصلاح کی کوشش کریں اور کی گئی کارروائی کی اطلاع ناظم اعلیٰ وفاق اور دفتر وفاق کو بھی کریں۔اور عدم اصلاح کی صورت میں ایسے مدارس کا وفاق سے الحاق بھی ختم کیا جاسکتا ہے۔

۱۱......مجلس عاملہ نے مولانا قاری محمد عمران مسئول وفاق المدارس ہری پور کی تحریری سفارشات/تجاویز جس میں تجوید وقرآت کے امتحان کے لیے نصاب تجوید کو حتمی شکل دینے اور ۱۴۳۱ھ سے تجوید کا امتحان منعقد کرنے کی تجویز دی تھی۔ مجلس عاملہ نے اس تجویز سے اتفاق کیا اور مولانا محمد حنیف جالندھری جو تجوید کے نصاب کے لیے پہلے سے ہی مامور ہیں کو آئندہ اجلاس میں تجوید کا نصاب پیش کرنے کی تاکید کی جس کے بعد امتحان کا فیصلہ کیا جائے گا۔

۱۲......کراچی سے جناب الطاف صاحب نے ایک سالہ نصاب متعارف کرایا ہے جس کے کافی فوائد سامنے آرہے ہیں۔انہوں نے وفاق کے تحت یہ نصاب پڑھانے کی تجویز دی ہے۔اس سلسلہ میں طے ہوا کہ انہیں آئندہ اجلاس میں بلوا کر بالمشافہ بات چیت کے بعد کوئی فیصلہ کیا جائے گا۔

۱۳......کسی طالب علم کی تاریخ پیدائش کی تصحیح ، نام یا ولدیت کی تصحیح ، یا ثنیٰ سند جاری کرنے کے لئے متعلقہ مدرسہ/جامعہ کے مہتمم کی تصدیق ضروری ہوگی،اس کے بغیر سند میں نہ تو کسی قسم کی تصحیح کی جائے گی اور نہ ہی ثنیٰ سند جاری ہوگی۔

۱۴......حضرت مولانا سعید یوسف خان صاحب کی تجویز پر طے ہوا کہ پتہ جات اور اسناد وغیرہ پر وفاق کی طرف سے شمالی علاقہ جات کی بجائے گلگت و بلتستان لکھا جائے۔

۱۵......قاری مہر اللہ صاحب اور مولانا رشید اشرف صاحب کی تجویز پر طے ہوا کہ ممتحنین اور مفتشین میں سے کسی کو فارغ کرنے کا فیصلہ امتحانی کمیٹی کرے گی۔

۱۶......مجلس عاملہ نے طے کیا کہ حکومت کی طرف سے کسی قسم کی مالی امداد قطعاً قبول نہیں کی جائے گی۔اسی طرح حکومت کی طرف سے مقرر کردہ معلمین بھی قبول نہیں کئے جائیں گے۔

۱۷......مولانا زاہد صاحب مسئول ہنگو جنہیں خاص طور پر اجلاس میں مدعو کیا گیا تھا، نے بتلایا کہ اورکزئی ایجنسی اور کرم ایجنسی کے حالات انتہائی خراب ہیں، کرم ایجنسی میں کل ۷۶ مدارس تھے، جن میں تین چار مدارس کے علاوہ باقی تقریباً بند ہیں اور تین چار مدارس پر بمباری بھی ہوئی، ان حالات میں مدارس کے مہتممین رابطہ کرتے ہیں اور وفاق کا لائحہ عمل پوچھتے ہیں طلباء کے متعلق بھی استفسار کرتے ہیں کہ وہ اب باضابطہ طالب علم نہیں ہیں کیا وہ داخلہ بھیج سکتے ہیں؟ حضرت مولانا فہیم صاحب مسئول مالاکنڈ ڈویژن نے بتلایا کہ مالاکنڈ ڈویژن میں ۱۰۰ سے زائد مدارس ہیں۔جن میں سے ۵ مدارس کو بالکل منہدم کر دیا گیا ہے۔۷ مدارس میں فوج گھس کر قابض ہو چکی ہے۔۱۳ مدارس سے طلباء کو بھگا دیا گیا ہے۔کچھ مدارس محض جزوی مدارس رہ گئے ہیں بعض مدارس میں دروازوں اور تالوں کو توڑ دیا گیا ہے۔ان مدارس کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا جائے انہیں جمع کر کے ان کے ساتھ مشاورت کی جائے اور انہیں حوصلہ دیا جائے۔ان کے حق میں بیانات بھی دیئے جائیں۔ایجنسیوں کے لوگوں نے وہاں علماء اور طلباء کا روپ دھار رکھا ہے۔جس سے وہ بہت زیادہ نقصان پہنچا رہے ہیں۔

حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے ہر دو حضرات کی آراء کی روشنی میں فرمایا:

۱......ہم ایجنسیوں کے اس گھناؤنے فعل کی شدید مذمت کرتے ہیں اور حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ انہیں مدارس میں مداخلت سے روکا جائے۔

۲......جو مدارس بمباری سے شہید ہوئے یا حکومت نے منہدم کئے ہیں، حکومت انہیں دوبارہ تعمیر کرائے۔

۳......وہاں جب معمول کی زندگی شروع ہوگئی ہے تو مدارس کو بھی وہاں کام کرنے کا موقع دیا جائے۔

۴......اقامتی مدارس میں مقیم طلباء کی رہائش میں حائل رُکاوٹیں فی الفور ختم کی جائیں۔

وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کا یہ غیر معمولی اجلاس تقریباً رات ساڑھے سات بجے حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم کی دعا سے اختتام پذیر ہوا۔

☆......☆......☆